دیکھ کر قرآنِ پاک پڑھنا، زبانی سے افضل ہے اور حالتِ جنابت میں قرآنِ پاک کو دیکھنا کیسا؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor.12210 تاریخ:31-05-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مجھے دو مسئلوں سے متعلق شرعی رہنمائی درکار ہے:

(1) جس مرد یا عورت پر غسل فرض ہو، کیا وہ بنیتِ ثواب قرآن پاک کی زیارت کر سکتا ہے؟

(2) مسئلہ بیان کیا جاتا ہے کہ دیکھ کر قرآن پڑھنا زبانی پڑھنے سے افضل ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ نیز کیا ہر صورت میں ایسا ہی ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

(1) جس مرد یا عورت پر غسل فرض ہو، وہ بغیر چھوئے قرآن پاک کی زیارت کر سکتا ہے اور ثواب کی نیت ہو، تو ثواب بھی ملے گا، حدیث شریف میں قرآن پاک کی زیارت کو آنکھوں کا حق قرار دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جس پر غسل فرض ہو، وہ زبانی بھی قرآن پاک کی تلاوت نہیں کر سکتا۔

قرآن پاک کو دیکھنا عبادت ہے، جیسا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اعطوا أعینکم حظھا من العبادۃ قیل: یا

رسول اللہ و ما حظها من العبادة قال : النظر في المصحف و التفكر فيه و الاعتبار عند عجائبه "یعنی اپنی آنکھوں کو ان کی عبادت کا حصہ دو۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آنکھ کی عبادت کا حصہ کیا ہے؟ فرمایا: قرآن پاک کی زیارت کرنا، اس میں غوروفکر کرنا اور اس کے عجائبات پر غور کرنا۔ (شعب الایمان للبیھقی، ج2، ص348، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

جس پر غسل فرض ہو اس کے قرآنِ پاک کو دیکھنے سے متعلق درِّ مختار میں ہے:" ولا یکرہ النظر الیہ ای القرآن لجنب وحائض ونفساء "یعنی جنبی، حیض ونفاس والی کو قرآن کی طرف دیکھنا مکروہ نہیں۔

اس کے تحت فتاوی شامی میں ہے:" لانہ لم یوجد فی النظر الا المحاذاۃ "یعنی کیونکہ نظر کرنے میں قرآن کا صرف آنکھوں کی سیدھ میں ہونا پایا جارہا ہے (اسے چھونا نہیں پایا جارہا)۔
(الدرّ المختار وردّ المحتار، ج01، ص349، مطبوعہ کوئٹہ)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:" قرآنِ مجید دیکھنے میں ان سب (یعنی بے وضو، جنبی، حیض ونفاس والی) پر کچھ حرج نہیں، اگرچہ حروف پر نظر پڑے اور الفاظ سمجھ میں آئیں اور خیال میں پڑھتے جائیں۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ2، ص327 مکتبۃ المدینہ، کراچی)

(2) روایات میں قرآن کو دیکھ کر تلاوت کرنے کو زبانی تلاوتِ قرآن پاک سے افضل قرار دیا گیا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں پڑھنا بھی ہے، قرآن کو دیکھنا اور ہاتھ سے اس کا چھونا بھی اور یہ سب کام عبادت ہیں۔ واضح رہے کہ شارحینِ حدیث نے یہ افضلیت اس وقت قرار دی ہے کہ جب قرآن میں دیکھ کر پڑھنے اور زبانی پڑھنے میں سے کسی صورت میں خشوع وخضوع میں اضافہ نہ ہوتا

ہو، ورنہ اگر زبانی پڑھنے میں خشوع و خضوع میں اضافہ ہوتا ہو، تو پھر زبانی پڑھنا افضل ہے کہ عبادت میں اصل مدار خشوع و خضوع پر ہے۔

مشکوۃ شریف میں شعب الایمان کے حوالے سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”قراءة الرجل القرآن فی غیر المصحف الف درجةٍ وقراءته فی المصحف تضعف علی ذلك الی الفَی درجةٍ“یعنی کسی شخص کا بغیر قرآن پاک دیکھے تلاوت کرنا ہزار درجہ ہے اور قرآن میں دیکھ کر تلاوت کرنا اس پر دو ہزار درجہ افضل ہے۔

(مشکوۃ المصابیح، جلد 1، صفحہ 666، المکتب الاسلامی)

امام دیلمی علیہ الرحمۃ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”فضل قراءة القرآن نظرا علی من یقرؤه ظاهرا کفضل الفریضة علی النافلة“یعنی قرآن میں دیکھ کر عبادت کرنے والے کی فضیلت زبانی تلاوت کرنے والے پر ایسے ہے جیسے فرض کی فضیلت نفل پر۔

(الغرائب الملتقطة من مسند الفردوس لابن حجر، ج 5، ص 997، مطبوعہ جمعیة دار البرّ، دبئی)

اس کے تحت علامہ عبد الرؤف مناوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”فالقراءة نظرا في المصحف افضل لانها تجمع القراءة والنظر وهو عبادة اخری نعم ان زاد خشوعه بها حفظا فینبغی کما فی المجموع تفضیله لان المدار علی الخشوع ما امکن اذ هو روح العبادة وراسها“ یعنی قرآن پاک میں دیکھ کر تلاوت افضل عمل ہے کہ اس میں قراءت اور دیکھنا دونوں عبادتیں جمع ہو رہی ہیں، ہاں اگر دیکھ کر تلاوت کرنے کی بنسبت زبانی پڑھنے میں خشوع میں اضافہ ہوتا ہو تو پھر زبانی تلاوت افضل ہونی چاہئے، جیسا کہ امام نووی علیہ الرحمۃ کی مجموع میں خشوع والی

صورت میں زبانی پڑھنے کو افضل قرار دیا گیا ہے، کیونکہ افضلیت کا اصل دارومدار ممکنہ حد تک حاصل ہونے والے خشوع، خضوع پر ہے اور یہی خشوع و خضوع عبادت کی بنیاد اور اس کی روح ہے۔

(فیض القدیر شرح الجامع الصغیر، ج4، ص575، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

اوپر مشکوٰۃ شریف کی ذکر کردہ روایت کے تحت علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:" من هذا اخذ جمع بان القراءة نظراً فی المصحف افضل مطلقاً وقال آخرون: بل غیباً افضل مطلقاً ولعلّه عملا بفعله علیه الصلاۃ والسلام والحق التوسّط فان زاد خشوعه وتدبره واخلاصه فی احدهما فهو الافضل والا فالنظر لانه یحمل علی التدبر والتامل فی المقروءة اکثر من القراءة بالغیب "یعنی مشکوٰۃ کی اوپر والی روایت سے علماء کی ایک جماعت نے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ قرآن میں دیکھ کر تلاوت مطلقاً افضل ہے، جبکہ دیگر کچھ علماء کی رائے ہے کہ زبانی پڑھنا مطلقاً افضل عمل ہے اور ممکن ہے کہ دونوں رائے والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل مبارک پر عمل کر رہے ہوں اور حق موقف درمیانی راہ ہے، لہٰذا زبانی یا دیکھ کر، جس صورت میں خشوع، خضوع میں اضافہ ہوتا ہو، وہی افضل ہے ورنہ (اگر دونوں صورتوں میں خشوع، خضوع حاصل ہوتا ہو تو) دیکھ کر پڑھنا افضل ہے کہ دیکھ کر پڑھنے میں جتنا فکر و تدبّر حاصل ہوتا ہے اتنا زبانی قراءت میں نہیں ہوتا۔

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح، ج4، ص372، مطبوعہ ملتان)

علامہ عبد الحق محدّث دہلوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:" قال النووی: لیس هذا علی اطلاقه بل ان کان القاریٔ من حفظه یحصل له من التدبّر والتفکّر وجمع القلب والبصر اکثر مما یحصل له من المصحف فالقراءة من الحفظ افضل وان استویا فمن المصحف افضل وهذا مراد السلف "یعنی امام نووی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ روایت کی افضلیت مطلق

نہیں، بلکہ اگر زبانی پڑھنے میں غور و فکر میں اضافہ ہوتا ہے، نیز دل جمعی پیدا ہوتی ہے اور قرآن سے دیکھ کر پڑھنے میں یہ کیفیت زبانی پڑھنے کے مقابلے میں کم ہوتی ہے، تو اب زبانی قراءت افضل ہے اور اگر دونوں صورتیں برابر ہوں، تو پھر قرآن میں دیکھ کر تلاوت افضل ہے۔ یہی سلف صالحین کی مراد ہے۔ (لمعات التنقیح شرح مشکوۃ المصابیح، ج4، ص572، مطبوعہ لاھور)

فتاوی قاضی خان میں ہے:"وقراءة القرآن فی المصحف اولی من القراءة عن ظهر القلب لما روی عبادة بن الصامت رضی اللہ تعالی عنه عن النبی صلی اللہ علیه وسلم انه قال: افضل عبادة امتی قراءة القرآن نظراً ولان فیه جمعاً بین العبادتین وهو النظر فی المصحف وقراءة القرآن "یعنی قرآن میں دیکھ کر تلاوت زبانی تلاوت سے افضل ہے، کیونکہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی افضل ترین عبادت قرآن میں دیکھ کر تلاوت کرنا ہے۔ نیز اس میں دو عبادتوں کو جمع کرنا ہے یعنی قرآن میں دیکھنا اور اس کی تلاوت۔ (فتاوی قاضی خان، ج1، ص146، مطبوعہ کراچی)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "قرآنِ مجید دیکھ کر پڑھنا، زبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ پڑھنا بھی ہے اور دیکھنا اور ہاتھ سے اس کا چھونا بھی اور سب عبادت ہیں۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ3، ص550، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

29شوال المکرم1443ھ/31مئی2022ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے